



CHECKED

۱۳۰۹

مختصر مَعْبُورَةُ الْأَوَّلِ الْأَكْبَارِ

مختصر المعتبرة کہ درین زمانہ بہشت افروزان و  
آواران سے ملے تو ان میں کایا نہ نادر و نجات بخش ہو

سید ابوالحسن علی حسینی

موسم بہ

سید ابوالحسن علی حسینی

مولفہ: سید ابوالحسن علی حسینی، صاحبِ دار الفکر، کراچی  
جناب مولوی امجد علی صاحبِ دار الفکر، کراچی

دار الفکر کراچی  
کراچی مطبعہ فاروقی دہلے باہتمام  
محمد معظم طبع شد



گھوڑے پر سوار ہو کر کہیں کو تشریف لیجاتے تھے بہت سے مرید اور خادم بھی ہمراہ رکاب تھے اسوقت  
ایک گڈر ہندو گوالون کے محلے میں سے ہوا وہ گوالے اپنے مکانوں سے نکل کر یہ ارادہ زیارت حضرت کے  
بابر گھر سے ہو گئے ان لوگوں کا تفسیب جو چمکا تو ایک نظر ہدایت انراں لوگوں پر پڑ گئی۔ اسوقت وہ سب  
لوگ مع زن و فرزند مسلمان ہو کر آپکی محبت سے مشرک ہو گئے اور دولت کو مین پر فائز ہو گئے  
در مسجد اقصیٰ تری طاق ابرو + کلمہ پڑھتے ہیں انہیں دیکھ کے کافر اکثر +

نواب وزیر الدولہ مرحوم لکھتے ہیں کہ سید صاحب بار ہا فرمایا کرتے تھے کہ فیض ایمانی جو  
خلقت کو مجھ سے پہنچا ہے روز بروز ترقی پر رہیگا اور انشاء اللہ تعالیٰ ہندوستان اور خراسان چرک  
شرک اور پیدی بدعت سے میرے ہاتھ سے یکسر پاک و صاف ہو کر انوار اسلام سے منور اور دین  
وامانت سے مالا مال ہو کر رشک فرائے زمن نجاوینگے +

سید محمد یعقوب آپکے بھانجے سے روایت ہے کہ بروقت روانگی ملک خراسان آپ اپنی  
ہمشیر یعنی والدہ سید محمد یعقوب سے رخصت ہونے گئے تو اپنے اُسے فرمایا کہ لے میری بہن مینے تھکو  
خدا کے سپرد کیا اور یہ یاد رکھنا کہ جب تک ہند کا شرک اور ایران کا رفس اور چین کا کفر اور افغانستا  
کا نفاق میرے ہاتھ سے محو ہو کر ہر مردہ سنت زندہ نہو لگی اللہ رب العزت مجھکو نہیں اٹھائے گا اگر  
قبل از ظہور ان واقعات کے کوئی شخص میری موت کی خبر تھکو دے اور تصدیق خبر پر حلف بھی کرے  
کہ سید احمد میرے روبرو مر گیا یا مارا گیا تو تم اُسکے قول پر ہرگز اعتبار نہ کرنا کیونکہ میرے رب نے مجھ سے  
وعدہ واثق کیا ہے کہ ان چیزوں کو میرے ہاتھ پر پورا کر کے مجھکو مارے گا +

آپکے سفر جہاد سے پہلے (غالباً سفر حج میں) بارہا آپکو یہ الہام ربانی ہوا تھا کہ ملک پنجاب آپکے ہاتھوں  
پر فتح ہو کر پشاور سے تا دریائے ستلج مثل ملک ہندوستان کے رشک فرائے چمن ہو جائیگا۔ چنانچہ  
ان متواتر وعدہ ہائے فتح سے آپکا ہر ایک مرید واقف تھا +

نواب وزیر الدولہ مرحوم یہ بھی روایت کرتے ہیں کہ جب سید صاحب بہ ارادہ جہاد ٹونک سے روانہ  
ہوئے تو اسوقت ایک شخص عبد الحمید خان نام رسالدار امپوری جو تمام لشکر ٹونک میں ہر معاش  
اور شہر برادر شیطان کر کے مشہور تھا سواری میں چلتے وقت سید صاحب سے دوچار ہو گیا اسوقت جو  
مجھ اُسکے محبت خفتہ بیدار ہوئے تو سید صاحب نے بتانا اُسی حالت سواری میں ہاتھ پھیلا کر اُسکا ہاتھ  
اُسکے ایک ہم شرب رفیق کو فرمایا کہ اٹھو خان صاحب بیعت کر لو۔ اُن دنوں نے اسوقت اپنے ہاتھ  
پھیلا کر آپ سے بیعت کر لی پس الفاظ بیعت کا ختم ہونا تھا کہ ان دونوں بد معاشوں کا حال اُسی گھر میں لگا

پس نظر کیا اثر سے ہندو گوالوں کا مسلمان ہونا اور بیعت کرنا

عبد الحمید خان ایک شرار سالار اور اسکے بیٹے